

نعتیہ ادب اور ماہ نامہ ”سیارہ“ لاہور

“NATIYA LITERATURE AND MONTHLY "SIYARA" LAHORE”

*Abdul Quddus Hassan Rashid

**Dr. Rafiq Ahmad Khan

ABSTRACT

Urdu language and Islamic literature has same antiquity, in emulation of Muslim poets and writers, non Muslim poets and writers also made their contribution to it. Since its beginning till half of 20th century it was confined to individual efforts after partition of India and formation of Pakistan collective efforts for its promotion were begun to make hence movement of Islamic literature came into being which made collective intellect focus on Islamic literature successfully and published various magazines for its dissemination, Monthly "SAYYARAH" Lahore is one of these magazines, it played a role as a spokesperson of the movement, it presented all literary forms and genres in Islamic way, Naat being a part of its religious belief was greatly promoted by it and introduced a number of Naat writing poets, by keeping in view this valuable contribution for promotion of Naats, this research note about Monthly "SAYYARAH" and has been written.

Keywords: Siyara Dijest, Urdu Literture, Naat, Islamic peom, Muslim book

اردو میں اسلامی ادب کی روایت آغاز ہی سے ہے۔ برصغیر میں علما کرام، صوفیاء کرام نے تبلیغ اسلام کی غرض سے جو کچھ کہا لکھا وہ سب اسلامی ادب ہے۔ اسلامی ادب کی روایت امتداد زمانہ کے ساتھ ساتھ مستحکم ہوتی رہی، اسی روایت کے زیر اثر غیر ادیبوں اور شاعروں نے اسلامی ادب تخلیق کیا، اس سلسلے میں غیر مسلم شاعروں کا نعتیہ کلام ملاحظہ کیا جاسکتا ہے۔ اسلامی ادب میں ایک موڑ اُس وقت آیا جب برصغیر میں اشتراکیت کے زیر اثر ترقی پسند ادب اور ترقی پسند تحریک کا آغاز ہوا، اس ادب اور تحریک کے خلاف ایک نرم رد عمل حلقہ ارباب ذوق کی صورت میں ظاہر ہوا۔ دوسرا شدید رد عمل اسلامی ادب کی تحریک کی صورت میں نمودار ہوا، بیسویں صدی میں تقسیم ہند اور قیام پاکستان ایک غیر معمولی واقعے کی صورت میں سامنے آیا، پاکستان کے قیام کا مقصد اسلامی معاشرے کا قیام تھا۔ نئے ملک کی اس نظریاتی ضرورت نے ایک ایسی ادبی تحریک کی بنیاد فراہم کی جو ایک جانب اسلامی معاشرے کی ادبی ضروریات پوری کر سکے اور دوسری جانب ترقی پسند تحریک کا نظریاتی مقابلہ کر سکے یوں قیام پاکستان کے بعد ”تحریک ادب اسلامی“ کا قیام عمل میں آیا۔ تحریک ادب اسلامی کی فکری جہات

* Research Scholar, Department of Urdu, University of Sindh, Jamshoro.

** Associate Professor, Department of Urdu, University of Sindh, Jamshoro.

کو جن ادیبوں اور شاعروں نے استوار کیا ان میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، نعیم صدیقی، پروفیسر خورشید احمد، پروفیسر فروغ احمد، ماہر القادری، سید اسعد گیلانی، پروفیسر ہارون الرشید، آباد شاہ پوری، محمد حمید اللہ صدیقی، عماد الحق صدیقی نمایاں ہیں۔^۱

تحریرِ ادبِ اسلامی نے ابلاغ کے لیے جہاں مجلسیں، نشستیں، مذاکرے، مناظریں، مشاعرے کا اہتمام کیا وہیں اخبارات، رسائل اور کتابوں کا اجرا کیا گیا۔ رسائل میں ادبی اور ادبی دونوں قسم شامل ہیں۔ ان رسائل میں ”چراغِ راہ، کراچی“، ”جہان نو، کراچی“، ”فاران، کراچی“، ”مشیر، کراچی“، ”ترجمان القرآن، لاہور“، ”سیارہ، لاہور“، ”اردو ڈائجسٹ، لاہور“، ”یثرب، لاہور“، ”ایشیا، لاہور“، ”تعمیر انسانیت، لاہور“ اور ”سیارہ ڈائجسٹ، لاہور“ وغیرہ شامل ہیں۔^۲ ماہ نامہ ”سیارہ“ لاہور کو تحریک کے ترجمان کی حیثیت حاصل تھی۔

تحریرِ ادبِ اسلامی کے روحِ درواں نعیم صدیقی کی ادارت میں اگست ۱۹۶۲ء میں ماہ نامہ ”سیارہ“ لاہور کا اجرا ہوا، اسی کے بطن سے ۱۹۶۳ء میں ماہ نامہ ”سیارہ ڈائجسٹ“ لاہور سے جاری کیا۔^۳ قبل ازیں سیارہ ہی کے نام سے کراچی سے بھی ایک رسالہ نکلا تھا۔ ماہ نامہ ”سیارہ“ لاہور کو تین ادوار میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ پہلا دور اگست ۱۹۶۲ء سے جنوری ۱۹۷۲ء، دوسرا دور جون ۱۹۷۸ء سے ۲۰۱۲ء اور تیسرا دور ۲۰۲۱ء سے تاحال۔ پہلے دور میں رسالہ ماہ نامہ بنیاد پر جاری رہا، ایک طویل وقفے کے بعد دوسرا دور شروع ہوا، اس دور میں رسالے کا آغاز سہ ماہی اشاعت سے ہوا اور دوسرے دور کے اختتام تک سال نامہ کی صورت میں شائع ہوتا رہا ہے تیسرا اور موجودہ دور ۲۰۲۱ء سے ”سیارہ“ پھر سے شائع ہونے لگا ہے۔ ماہ نامہ ”سیارہ“ لاہور میں ادب کی تقریباً تمام اصناف جگہ جگہ حاصل کرتی رہی ہیں۔ ”سیارہ“ نے مقصدی نقطہ نظر کے تحت شائع کیا ہے ان میں حمد و نعت کو مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ بقول نعیم صدیقی:

"دورِ نعت کے آغاز کا سہرا میں اپنے سر باندھتا ہوں کہ سب سے پہلے ہم نے ادبی رسالے میں نعت کی

اشاعت شروع کی، ماہ نامہ ”سیارہ“ لاہور کا آغاز کیا تو ہر شمارے میں نعت لازماً ہوتی، اس کا اثر یہ ہوا کہ آہستہ

آہستہ دوسرے رسائل میں نعتیں آنا شروع ہوئیں حتیٰ کہ کمیونسٹ جرائد بھی نعتیں شروع کرنے لگے۔"^۴

نعتیہ کلام رسالے کی شناخت ہے جس کا اندازہ نعت نگاروں کے درج ذیل اسماء سے بہ خوبی لگایا جاسکتا ہے:

مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی، ابو العرفان، ابو المجاہد زائد، ابو ظفر صہبا، اثر صہبا، احسان اللہ ثاقب، احسان دانش، احسان رانا، احمد جاوید، اختر اقبال کمالی، اختر سعیدی، اختر ہوشیار پوری، ادریس بابر، ادیب سہارن پوری، سید ارتضیٰ عزمی، ارم احسانی، ازہر درانی، پروفیسر اسرار احمد سہاوری، اشرف بخاری، اصغر عابد، اعجاز رحمانی، ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی، افتخار عارف، حکیم افتخار فخر، شیخ محمد اقبال، اقبال صفی پوری، افضل احمد انوار، افضل آرش، محمد افضل شاکر، الطاف شاہد، سید امجد الطاف، محمد امین، امین راحت چغتائی، امین ہاشمی، انتظار نعیم، انجم رومانی، سید انوار ظہوری، انوار فیروز، انور جمال، ڈاکٹر انور سدید، انور مسعود، ایس۔ ایم نور، محمد ایوب انصاری، ایوب ندیم، آباد شاہ پوری، آثم میرزا، آسی ضیائی، آغا صادق، آنسہ طیبہ، باقی احمد پوری، بشیر احمد تمنا، حافظ بشیر آزاد، بشیر ساجد، بیاض سونی پتی، پاشا رحمن، تابش دہلوی، تاج سعید، تحسین فراقی، تنویر صہبائی، تنویر قادری، جان کاشمیری، جعفر بلوچ، جعفر حسین جعفر، جگن ناتھ آزاد، جلال الدین اکبر، جلیل عالی، حافظ لدھیانوی، حامد خاں حامد، حامد غازی، حامد یزدانی، حبیب العیسیٰ، حسرت حسین حسرت، حفیظ

الرحمن احسن، حفیظ تائب، حفیظ صدیقی، حمید صابری، حمیدہ شاہین زبیری، سیدہ حنا، خالد اقبال یاسر، خالد بزمی، خالد علیم، خالد لدھیانوی، خسروی، خورشید انصاری، ڈاکٹر خورشید رضوی، خیال مینائی، ذوالفقار احمد تابش، ذوقی مظفر نگری، راجا رشید محمود، رازکاشمیری، راس مسعود صدیقی، راسخ عرفانی، رشک صدیقی، رضا ہمدانی، محمد رمضان خاں اختر، روحی کنجاہی، رؤف خیر، رئیس احمد نعمانی، رئیس باغی، ریاض احمد پرواز، ریاض حسین چودھری، ڈاکٹر ریاض مجید، زاہد راء لوی، زاہد فخری، زکی زاکانی، زہیر کنجاہی، زید اللہ فہیم، ساحل احمد، محمد سبطین شاہجہانی، سجاد مرزا، سرفراز عامر، حکیم سروسہارن پوری، سعود عثمانی، سلیم شہزاد، سید سلیمان ندوی، سمیع الحق، سیف اللہ خالد، شان الحق، شاہ حسین نہری، شبیر بخاری، حکیم شریف احسن، شفیق احمد ملک، شمشاد نظر، شمیم طارق، شہباز نقوی، شہرت بخاری، شہزاد احمد، شیر افضل جعفری، صادق مولیٰ، صائمہ اسماء شاہد، صبا اکبر آبادی، صبا مقہروی، صدف چنگیزی، صفدر صدیق رضی، صہیب اکرام، سید ضیاء الدین نعیم، ضیاء محمد ضیاء، طارق ہاشمی، طاہر شادانی، طاہر کلاچوی، سید طاہر واسطی، طفیل دارا، طفیل ہوشیار پوری، ظفر ہاشمی، ظہیر صدیقی، عابد نظامی، عارف سیالکوٹی، عارف سیلابی سیالکوٹی، عارف عبد المتین، ڈاکٹر عاصی کرنالی، حافظ عباد اللہ فاروقی، محمد عباس اثر، سید عبد الجلیل نقوی، عبد الرحمن، عبد الرحمن بزمی، عبد العزیز خالد، عبد العزیز ساحر، حکیم عبد الکریم ثمر، عبرت صدیقی، عرفان صدیقی، عزیز بگھروی، عشرت رومانی، عطاء الحق قاسمی، عطاء الرحمن قاضی، ڈاکٹر عطیہ خلیل عرب، سید عظیم مرتضیٰ، علقمہ شبلی، علی اکبر عباس، علیم ناصری، پروفیسر عنایت علی خان، غالب عرفان، غلام محمد قاصر، غلام نصیر الدین نصیر، فروغ احمد، فضاء بن فیضی، فضل گلبرگوی، محمد فیروز شاہ، فیض الرسول فیضان، قاسم جلال، قاضی حبیب الرحمن، قاضی عبد الرحمن، قمر تابش، قمر سنبھلی، قمریزدانی، قیصر قیصری، قیصر الجعفری، قیوم نظر، کرسٹوفر مورلی (سعدیہ حسن)، کرم حیدری، کوثر اعظمی، گل بادشاہ، گل بخشالوی، گوہر ملسیانی، لالہ صحرائی، لطیف ساحل، ماہر القادری، متین فطرت، متین فکری، محسن احسان، محمد احمد شاد، محمد خان کلیم، سید محمود، محیط اسماعیل، مسرور قریشی، مسعود جاوید، مظفر کلیمی، مظفر وارثی، حافظ مظہر الدین، سید مظہر حسین رزمی، ملا واحدی، محمد منشا سلیم، منظر امکاتی، منظور الہی، منظور علی شیخ، میر واصف علی، میرزا حیرت دہلوی، ناصر زیدی، نثار اکبر آبادی، نثار جیراچپوری، ندیم صدیقی، ندیم نیازی، نذیر احمد ناظر، نذیر اشک، نذیر خرم، نسیم سحر، سید نظر زیدی، محمد نعیم الرحمن، نعیم صدیقی، نورین طلعت عربہ، محمد نیاز، ڈاکٹر وحید قریشی، وحیدہ واحد، پروفیسر ہارون الرشید، ڈاکٹر بلال جعفری، یزدانی جالندھری، یعقوب پرواز، محمد یعقوب شاہق اور یونس شریف عارف شامل ہیں۔^۵ ان شعرا میں سے متعدد ایک اور ایک سے زائد نعتیہ مجموعے شائع ہو کر پذیرائی حاصل کر چکے ہیں۔

چند شاعروں کے منتخب اشعار ملاحظہ کیجیے:

احسان دانش (۱۹۸۲-۱۹۱۴ء) کی ایک خوب صورت نعت جس کی ردیف ”ہوگا“ اس کے اشعار ہیں:

خدا ے دو جہاں جب اس کے جلووں کا ثنا گر ہے کسی شاعر سے اس کی نعت کا کیا حق ادا ہوگا

نظر بھر کر نہ دیکھے گامہ و خورشید کی جانب وہ انساں جس کی نظروں میں مقام مصطفیٰ ہوگا^۶

احسان رانا (پ: ۱۹۴۸ء) کی نعت ”سے“ کی ردیف کے ساتھ ہے۔ اس کے اشعار ہیں:

چمکا تھا جو حرا سے نبوت کا آفتاب
ضو بار آج بھی ہے اسی آب و تاب سے
احسان میں تو شہرِ محبت کی دھول ہوں
نسبت ہے رگِ زرِ رسالت مآبؐ سے

محمد احمد شاہ کی نعت کے اشعار ہیں:

ہادیٰ اعظم، رہبرِ اعظم، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
شافعِ اعظم، نبی مکرم، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
مجاہدِ مادی، مونس و ہمد، محسنِ اعظم، رحمتِ عالم
آپ کے دم سے شاد ہے بے غم، صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
اسرار احمد سہاوری (۲۰۰۰-۱۹۲۱ء) تحریکِ ادبِ اسلامی کے شاعر و ادیب تھے ان کی نعت ”کرلوں“ کی ردیف میں ہے مطلع و مقطع کے
شعر ملاحظہ کیجیے:

تمہارے درد کو میں اپنے دل کا پاسباں کر لوں
اسی صورتِ علاجِ انقلابِ آسمان کر لوں
تکلف برطرف اسرارِ اپنی تو یہ خواہش ہے
فداءے ماہِ طیبہ اپنی جانِ ناتواں کر لوں

انظر عنایتی (پ: ۱۹۴۶ء) کی ایک نعت بہ عنوان ”بھنور سرور کائنات“ ہے۔ اس کی ردیف ”نہیں“ ہے۔ ان کی نعت کے دو اشعار ہیں:

ماں باپ، جان، بھائی بہن، آپ پر نثار
دنیا میں اس قدر کوئی چاہا گیا نہیں
اللہ! کیا رسول عطا کر دیا ہمیں
یہ وہ کرم ہے جس کی کوئی انتہا نہیں

اعجاز رحمانی (۲۰۱۹-۱۹۳۶ء) کی ایک غالب شناخت نعت گوئی ہے ان کی نعت ”چراغ“ کی ردیف کا مطلع و مقطع ملاحظہ کیجیے:

وہی ابد کے دیے ہیں وہی ازل کے چراغ
جلاءے مرے آقا نے جو عمل کے چراغ
بچاؤ شرک سے اعجاز اپنے دامن کو جلاء
ونعت نبی کے سنبھل سنبھل کے چراغ

افتخار عارف (پ: ۱۹۴۴ء) ادبِ اسلامی اور تحریکِ ادبِ اسلامی کے باہر کے حلقے سے ہیں۔ اس کے باوجود انھوں نے حمدیہ

ونعتیہ کلام بھی خوب کہا ہے۔ ان کی ایک حمد ”لبیک اللہم لبیک“ ہے اس کی ردیف ”سے گیا“ ہے کے پہلے دو اشعار ملاحظہ کیجیے:

رب کعبہ کی طرف اذن و عنایت سے گیا
شکرِ نعت کو گیا، قصدِ زیارت کو گیا
وادی شہرِ مکرم سے مدینے کی طرف
والی شہرِ مدینہ کی اجازت سے گی

حکیم افتخار فخرسی ”نعتِ سرورِ کونین“ ہے۔ اس کی ردیف ”ہوتا“ ہے۔ اس کا مطلع و مقطع ہے:

دل کا ارمان کسی طور تو پورا ہوتا
خواب ہی میں کبھی سرکار کو دیکھا ہوتا
تیرے نزدیک بھی ظلمت نہ پھٹکتی اے فخر
زیست میں تیری جو سنت کا اجالا ہوتا

محمد افضل شاکر کی نعت جس کی ردیف ”رسول“ ہے۔ اس نعت کے دو اشعار ہیں:

جنید و شبلی و عطار جس سے شاد ہوئے
مجھے نصیب ہوں دو بوند از سبوعِ رسولؐ

جیسی تو خلق کا معیار ٹھہری خوئے رسول^{۱۴}

بقولِ عاءشہ صدیقہؓ ”خُلِقَ القرآن“

امجد اسلام امجد (۱۹۴۴-۱۹۲۳ء) کی نعت کا ایک نکلڑا ملاحظہ کیجیے:

یہی جی میں ہے

تری رحتوں کے حصار می ترے آستاں پہ کھڑا ہوں
تری اوٹنی کے سفر میں جو اڑی ریت اڑ کے دھنک بنی
اُسے اپنی آنکھ سے چوم لوں اُسے اپنی جاں میں اتار لوں
اُسی محترم سے غبار میں ترے راستوں میں پڑا ہوں
یہی جی میں ہے

یہی جی میں ہے ترے شہر میں کبھی ایسے گھوموں گلی کلی
ترا نقش پا مرے ساتھ ہو

مجھے یوں لگے کہ قدم قدم

ترے ہاتھ میں مرا ہاتھ ہو!

تراطف اس کو سکون دے یہ جو سانس سانس ہے بے کلی^{۱۵}

سید انوار ظہوری (م: ۲۰۰۷ء) تحریک ادب اسلامی سے وابستہ شاعر ہیں۔ ان کی ایک شناخت نعت گو شاعر کی ہے۔ ظہوری

تخلص کرتے ہیں۔ عموماً طویل بحر استعمال کرتے ہیں ان کی نعت کا مطلع اور مقطع ہے:

اصل ثبوتِ زندگی، حسن، ضمیر و ذات کا
نور، وجودِ پاک سے، مجلسِ کائنات کا

اب تو ظہوری حزیں، بس یہ مری شناخت ہے
ورد انہی کے نام کا، عشق انہی کی ذات کا^{۱۶}

ڈاکٹر انور سدید (۲۰۱۶-۱۹۲۸ء) ادبی مورخ، نقاد، مبصر اور شاعر ہیں۔ شاعر سے زیادہ نثر نگار مشہور ہیں، سدید تخلص کرتے ہیں۔

غیر مردف نعت کے اشعار ملاحظہ کیجیے:

آپ کا اسوہ حیات، حضور!
ہے ہدایت کا مستقل دستور

میرے دل کے چراغ کو انور
اسمِ احمد سے مل رہا ہے نور^{۱۷}

ڈاکٹر ایوب ندیم شاعر، ڈراما نگار اور صحافی ہیں ان کی ایک خوب صورت نعت جس کی ردیف ”ہوتی“ ہے اس کے دو اشعار ملاحظہ کیجیے:

میں ترے عہد میں ہوتا تو یہ صورت ہوتی
دیکھتے رہنا تجھے میری عبادت ہوتی

مفتدی بن کے تیرا میں بھی نمازیں پڑھتا
مجھ کو حاصل تری تقلید کی عظمت ہوتی^{۱۸}

بشیر احمد ساجد (۲۰۰۳-۱۹۱۸ء) کی ایک خوب صورت نعت جس کی ردیف ”زیبا تجھے“ ہے کا مطلع اور مقطع دیکھیے:

سروری زیبائے، پیغمبری زیبائے تاقیامت انس و جان کی رہبری زیبائے
طالب کون و مکاں ساجد گدائے بے نوا بندگی اس کو، تو بندہ پروری زیبائے^{۱۹}
تابلش دہلوی (۲۰۰۳-۱۹۱۳ء) تحریک ادب اسلامی کے شاعر ہیں کراچی میں سکونت اختیار کیے ہوئے ہیں۔ تابلش تخلص ہے۔ ان کی نعت کے اشعار ہیں:

اقصیٰ ہو کہ منزل کوئی افلاک سے آگے جبریلؑ نہ تھے صاحبِ لولاک سے آگے
ہر چند تعاقب میں شب و روز تھے لیکن تھپائے نبیؐ گردشِ افلاک سے آگے^{۲۰}
ڈاکٹر تحسین فراقی (پ: ۱۹۵۰ء) تحریک ادب اسلامی سے وابستہ وہ ادیب ہیں۔ فراقی تعلیم، شعر و ادب، ترجمہ و تالیف، مقدمہ تبصرہ نگار ہیں۔ ان کا اصل نام منظور اختر ہے قلمی نام تحسین فراقی سے شہرت حاصل کی۔ ڈاکٹر تحسین فراقی کا ایک ہی زمین پر نعتیہ کلام کے دو ”شہر آشوب“ ہیں ان کے دو اشعار ملاحظہ کیجیے:

اے ذاتِ احد کے ناز بردار اُمت تری خادمِ بتاں ہے
اس ملتِ ہرزہ کار پر بھی رحمت کہ یہ رہن امتحاں ہے^{۲۱}
جگن ناتھ آزاد (۲۰۰۳-۱۹۱۸ء) کی نعت ”میں“ کی ردیف میں ہے ملاحظہ کیجیے:
ہوائے آرزو ایسی بھری ہے کاسہ سر میں قلم مصروف ہو میرا تو ہو مدحِ پیہر میں
نہیں وہ حسن ظاہر ہی، وہ حسن باطنی بھی ہے نظر آیا ہے مجھ کو حسن جو محبوبِ داور میں^{۲۲}
جلیل عالی (پ: ۱۹۷۷ء) ادب اسلامی کے مدد و معاون تھے۔ نعت نگاری ان کا وصف ہے۔ ان کی نعت کے دو اشعار ”مرے آقا“ کی ردیف کے ساتھ یہ ہیں:

قطرے سے ہو کیا مدحتِ دریا مرے آقا مقصود ہے بس عرضِ تمنا مرے آقا
میں محو سفر ہوں تری یادوں کے جلو میں تو ہی مری منزل، مرا رستہ مرے آقا^{۲۳}
حافظ لدھیانوی نعت (۱۹۹۹-۱۹۲۰ء) گو شاعر ہیں۔ عہدِ حاضر کو عہدِ نعت بنانے والوں میں ان کا نام بھی شامل ہے۔ ان کا پس منظر مذہبی گھرانے سے ہے۔ اب تک ان کے بارہ نعتیہ مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔ حافظ لدھیانوی کی نعت کا مطلع و مقطع ہیں:
یادِ سرکار گو سینے سے لگا رکھا ہے ہم نے ویرانے میں گلزار کھلا رکھا ہے!
مصدرِ لطف و کرم ہے وہی ذاتِ اقدس جس نے حافظِ سغم دنیا کو بھلا رکھا ہے^{۲۴}
حسرت حسین حسرت (۱۹۹۷-۱۹۲۵ء) نعت گو شاعر ہیں ان کی ایک نعت جس کی ردیف ”میں“ کا مطلع و مقطع ملاحظہ کیجیے:
درِ حضورؐ پہ اے لوگو! آؤ چلتے ہیں غم و الم کو خوشی میں وہی بدلتے ہیں
شعور مانگ چراغِ حرا سے اے حسرت اسی چراغ سے سارے چراغ جلتے ہیں^{۲۵}

حفیظ الرحمن احسن (۲۰۲۰-۱۹۳۴ء) کی ایک نعت بہ عنوان ”ایک اُمتی۔ اپنے آئینہ احساس میں“ ہے کا شعر ملاحظہ کیجیے:

جو میرے حق میں بہتر ہے وہ سب مجھ کو عطا کر دے مرے داتا، مراد امن متاع خیر سے بھر دے^{۲۶}

حفیظ تائب (۲۰۰۴-۱۹۳۱ء) نعت گو شاعر ہیں۔ نعت گوئی ان کا میدان خاص ہے۔ ان کی نعت کا شعر ہے:

مرے نبی کی ضرورت ہے ہر جگہ، ہر دم ہو عرصہ گاہ قیامت، عدم ہو یا موجود^{۲۷}

انھی کا ایک اور شعر ملاحظہ کیجیے:

نعتِ حضرت مری پہچان ہے سبحان اللہ یہی دنیا یہی ایمان ہے سبحان اللہ^{۲۸}

حفیظ صدیقی کی نعت کا مطلع و مقطع ہے:

دل میں تیری مدح کے علاوہ آئے نہ کوئی خیال آقاؐ

ہے مری متاعِ یاد تیری سرمایہ ہے ترا خیال آقاؐ^{۲۹}

خالد احمد کی نعت جس کی ردیف ”لکھی“ ہے کے دو اشعار ہیں:

تو نے ہر شخص کی تقدیر میں عزت لکھی آخری خطبے کی صورت میں وصیت لکھی

تو نے کچلے ہوئے لوگوں کا شرف لوٹایا عدل کے ساتھ ہی احسان کی دولت لکھی^{۳۰}

خالد بزنی (۱۹۹۹ء-۱۹۳۲ء) نعت گو شاعر ہیں اور تحریکِ ادبِ اسلامی سے وابستہ تھے ان کی نعت کے اشعار ہیں:

مشاق دید کس کے ہیں یہ نین آج بھی وابستہ کس کے لطف سے ہے چین آج بھی

بزمی! ہوا ب بھی آپ کی سیرت پر گر عمل مٹ جائیں گے یہ شور و شر شین آج بھی^{۳۱}

ذوقی مظفر نگری (۲۰۱۳-۱۹۲۱ء) تحریکِ ادبِ اسلامی سے وابستہ رہے، ان کا تعلق لاہور سے ہے۔ ذوقی تخلص کرتے ہیں۔ ان کا نعتیہ کلام

رسالے کی مستقل زینت رہا ہے۔ ان کی نعت کا مقطع اور مطلع ملاحظہ کیجیے:

خلق پر محبوب خالق نے یہ احساں کر دیا حسن کو ارزاں، محبت کو فراواں کر دیا

تجھ پہ ذوقی کس قدر اللہ کا احسان ہے محسن کو نین کا تجھ کو ثنا خواں کر دیا^{۳۲}

راز کا شمیری کی نعت کے دو اشعار دیکھیے:

اب بیچ ہے نظر میں زر و مال تخت و تاج تعلیمِ مصطفیٰؐ سے ملی ہے غنا مجھے

ضو بار کیوں نہ رازِ حریم خیال ہو ہر ذرہ مدینہ ہے نجمِ نوا مجھے^{۳۳}

ڈاکٹر رفیق احمد (پ: ۱۹۶۱ء) کی نعت جس کی ردیف ”بڑھتی جاتی ہے“ اس کے دو اشعار مطلع اور مقطع ہیں:

محمدؐ نام لکھنے سے سعادت بڑھتی جاتی ہے بصیرت بڑھتی جاتی ہے، بصارت بڑھتی جاتی ہے

رفیق اعجاز ہے یہ نعت کہنے کا کہ لفظوں میں فصاحت بڑھتی جاتی ہے، بلاغت بڑھتی جاتی ہے^{۳۴}

رئیس احمد نعمانی (پ: ۱۹۵۸ء) کی نعت کے دو اشعار بہ صورت مطلع و مقطع ہیں:

کیا یادِ نبیؐ سے ہم دل شاد نہیں کرتے
ہاں! غیر خدا سے ہم فریاد نہیں کرتے
سچے ہیں رءیسِ آنؑ کی طاعت میں جو اہل دیں
بس دیں کو وہی اپنے برباد نہیں کرتے^{۳۵}

سید ریاض حسین زیدی (پ: ۱۹۴۰ء) نعت گو شاعر ہیں۔ ان کی نعت بہ عنوان ”صَلِّیْ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم“ اور ردیف ”آئی“ ہے اس کے دو اشعار ملاحظہ کیجیے:

نگاہِ مصطفیٰؐ سے ہو گئی کیا کیا مسیحا
جہادِ زندگانی میں پنپنے کی ادا آئی
رہا ہے خیر امت کا وظیفہ ان کے ہونٹوں پر
معطر ان کے دم سے ہر دعا صبح و مسا آئی^{۳۶}

ریاض مجید (پ: ۱۹۴۲ء) نعت گو شاعر ہیں۔ ان کی نعت ”دستِ عطا مدینے کا“ ہے اس نعت کی ردیف ”مدینے کا“ ہے۔ دو اشعار ملاحظہ کیجیے:

ہر ایک عہد کا کنگول بھر جاتا ہے
یہ اذنِ رب، وہی دستِ عطا مدینے کا
ریاض دیدہ و دل کو بچھا دے رستے میں
روانہ ہونے کو ہے قافلہ مدینے کا^{۳۷}

حکیم سرو سہارنپوری (۲۰۱۲ء-۱۹۳۷ء) تحریکِ ادبِ اسلامی سے وابستہ نعت گو شاعر تھے ان کی نعت ”میری“ کی ردیف میں ہے مطلع و مقطع ملاحظہ کیجیے:

جب سے ہے نعت کا فیضان کہانی میری
شام تابندہ ہے اور صبح سہانی میری
سعدی و جامی و قدسی نہ سہی سرو گمر
نسبتِ نعتِ محمدؐ ہے نشانی میری^{۳۸}
سلیمان خمار بچا پور (پ: ۱۹۴۴ء) ہندوستان کے نعت گو شاعر ہیں اور خمار تخلص کرتے ہیں۔ ان کی ایک نعت کا مطلع و مقطع ہے:

وادیوں اُن کی، بہار اُن کی، ہے صحرا اُن کا
سارے عالم پہ رقم نقشِ کفِ پا اُن
ختم اس شعر پہ کرتا ہوں میں یہ نعت خمار
جرءِ یل اُن کے، خدا اُن کا، ہے کعبہ اُن کا^{۳۹}

شان الحق حق (۲۰۰۵ء-۱۹۱۷ء) ماہر لسانیات، محقق، نقاد اور مترجم تھے ان کی نعت کے دو شعر ملاحظہ کیجیے:

کرشمے ہیں اسی نورِ ازل کے ماہ و نجوم
یہ سب انہی کے ہیں جلوے جو جگمگاتے ہیں
ادا ہو کس سے بھلا حق ثنائے خواجہ کا
نہ پوچھیے کہ یہ مضمون کہاں سے آتے ہیں^{۴۰}

حکیم شریف احسن نعت گو شاعر ہیں۔ تحریکِ ادبِ اسلامی کے قلمی معاون ہیں احسن تخلص کر رکھا ہے ان کی نعت جس کی ردیف ”سے آگے“ ہے کے دو شعر مطالعہ کیجیے:

وہ باکمال ہیں، ہر باکمال سے آگے ہمارے وہم و گمان و خیال سے آگے
وہ شاہکار ہیں خلاق ہر دو عالم کے وہ بے مثال ہیں مثل و مثال سے آگے^{۴۱}

صبا کبر آبادی (۱۹۹۱-۱۹۰۸ء) نعت و مرثیہ گو شاعر، صحافی، مترجم اور ناول نگار تھے ان کی ایک نعت جس کی ردیف ”کا ہے“ کا مطلع و مقطع ہے:

ہوا کرے جو اندھیرا جہاں میں شب کا ہے ہمارے دل میں اجالامہ عرب کا ہے
صبا تو روزِ اول ہی سے ہے غلاموں میں نہ پوچھے اس سے کوئی، تو غلام کب کا ہے^{۴۲}

صبا تھراوی (۱۹۸۸-۱۹۱۶ء) شاعر و افسانہ نگار اور تحریک ادب اسلامی سے وابستہ تھے ان کی نعت کا ٹکڑا ہے:

نعت گوئی دل کی دھڑکن نعت گوئی دل کا ذوق نعت گوئی مضطرب جذبات کا تابندہ شوق
مرتے مرتے بھی کہوں گا میں تو نعتیں اے صبا نعت گوئی میری فطرت نعت خوانی میرا ذوق^{۴۳}

صبحِ رحمانی (پ: ۱۹۶۵ء) نعت گو شاعر ہیں ان کی ایک نعت جس کی ردیف ”کاموسم“ ہے اس کے دو اشعار ملاحظہ کیجیے:

فرش پر عرش کے حالات سنائے ہم کو اُن کے آنے سے گیارے خبری کا موسم
تنگ دامانی پہ شرمندہ ہوں اپنی ہی صبح دین میں اُن کی کہاں ورنہ کی کاموسم^{۴۴}

ضیاء محمد ضیاء (۱۹۲۸-۲۰۰۸ء) تحریک ادب اسلامی سے وابستہ شاعر تھے ان کی ایک غیر مردف نعت بہ عنوان ”اے سرورِ کونین“ ہے۔ اس نعت کے دو شعر ہیں:

اے ختمِ زسل تیری رسالت ہے مبرہن اے سید کل تیری سیادت سے مُسلم
تاریخ کے ماتھے پر رقم ہے تری عظمت تعظیم ترے نام کی ہوگی نہ کبھی کم^{۴۵}

طاہر شادانی (۲۰۰۰-۱۹۱۶ء) تحریک ادب اسلامی کے شاعر و ادیب، صحافی تھے ان کی ایک نعت کا مطلع و مقطع ملاحظہ کیجیے:

تری توصیف کہاں اور کہاں میرا قلم فکر ناقص مرا، تو مظہرِ انوارِ قدم
ترا ہمسر کبھی آیا ہے نہ آئے گا کبھی تو کہ ہے خیرِ بشر، فخرِ رسل، میرا مُم^{۴۶}

عارف عبد المتین (۲۰۰۱-۱۹۲۳ء) نعت کا مطلع ہے:

میں اپنے شام و سحر تیرے نام کرتا ہوں کہ وقت کوئی ہو تجھ سے کلام کرتا ہوں^{۴۷}

ڈاکٹر عاصی کرنالی (۲۰۱۱-۱۹۲۸ء) تحریک ادب اسلامی کے شاعر و ادیب ہیں۔ ان کی نعت کا مطلع و مقطع ملاحظہ کیجیے:

خاک جب اس پیکرِ نوری کا مدفن ہوئی ساری دنیا کی زمیں اندر سے روشن ہوگئی
جب سوانیزے پہ آیا آفتابِ حشر خیز چترِ رحمت عاصیوں پر سایہ فگن ہوگئی^{۴۸}

عبدالعزیز خالد (۲۰۱۰-۱۹۲۷ء) تحریک ادب اسلامی کی فکر سے وابستہ محقق شاعر تھے۔ آپ ﷺ کے اسمائے قدیم پر نعت اور مجموعہ نعت ہیں۔ نعت نگاری ان کا میدان خصوصی ہے۔ ماہ نامہ ”سیارہ“ لاہور نے جولائی ۱۹۶۹ء میں اردو کی ادبی تاریخ کا سب سے بڑا نمبر ”عبدالعزیز خالد“ نکالا تھا۔ اس نعت کا بند ہے:

دے جس کو سلامی سرو سہی خم سامنے جس کے کج کلی
بے تاج ہے جس کی باد شہی دُر بار ہے جس کا دست تہی
اک معجزہ جس کی خوش نگہی الصبح بد امنِ طلعۃ!

والیل دُجیٰ من وُفُرتہ^{۴۹}

عبدالکریم شمر (۱۹۸۹-۱۹۰۳ء) تحریک ادب اسلامی کے شاعر ہیں ان کی نعت کی دو اشعار ہیں:

نام لیتا ہوں محمد کا تو مل جاتے ہیں لب اللہ اللہ یہ حلاوت، اللہ اللہ یہ مٹھاس
کس بلندی پر قدم آئے رسول اللہ کے اس تصور کو بھی چھو سکتے نہیں فکر و قیاس^{۵۰}

ڈاکٹر عتیق احمد جیلانی (پ: ۱۹۵۵ء) تحریک ادب اسلامی سے وابستہ شاعر، ادیب اور محقق ہیں۔ غزل گوئی ان کا میدان خاص ہے۔ ان کی ایک نعت ”رہے“ کی ردیف میں ہے۔ اس کے دو اشعار ملاحظہ کیجیے:

یہی سوچ کر کہ دیارِ دل تری کہنتوں سے بھرا ہے کبھی شہر شوق بسا لیا کبھی کوئے درد میں جا رہے
مجھے راہِ عشق رسول میں مرے عصر کچھ نہیں چاہیے ترے ساتھ تیری ہوا رہے، مرے ساتھ میرا دیار ہے^{۵۱}
عرفان بارہ بنکوی (پ: ۱۹۴۶ء) کی نعت کے دو اشعار دیکھیے:

بس وہی ذات نظر آئے، ہر اک منظر میں کاش آنکھوں کو مری ایسی نظر مل جائے
مغفرت کا مری عرفان بنے یہ باعث نعت گوئی کا مجھے ایسا شمر مل جائے^{۵۲}

عطاء الحق قاسمی (پ: ۱۹۴۳ء) معروف مزاحیہ کالم نگار، شاعر ہیں ان کی نعت ”محمد“ کی ردیف کے دو شعر دیکھیے:

مہکے اس مئے خانے میں اک جامِ محمد! گوئے دل کی دھڑکن میں اک نامِ محمد!
تیرا ہونا ہم سب کے ہونے کی نشانی صبح تری ہے، تیری ہے ہر شامِ محمد!^{۵۳}

علی اکبر عباس کی نعت جس کی ردیف ”دیکھا ہے“ کے دو اشعار مطلع و مقطع ہیں:

جمال یار کا ہم نے کمال دیکھا ہے وہ جس نے دیکھا اسے، بے مثال دیکھا ہے
وہی تو احسن تقویم ہے کہ جس کے طفیل حیات نے سفر ماہ و سال دیکھا ہے^{۵۴}

غافل کرنالی تحریکِ ادبِ اسلامی کی فکر سے وابستہ ایک اہم شاعر وادیب ہیں۔ ان کی ایک خوب صورت نعت جس کی ردیف ”آئے“ ہے کے دو اشعار ملاحظہ کیجیے:

رنگ و نسل کی تفریق مٹانے آئے وہ انہوت کے حسین پھول کھلانے آئے
میں بھی غافل آسی دلیز کرم کا ہوں غلام مانگنے بھیک جہاں سارے زمانے آئے^{۵۵}
فروغ احمد (۱۹۹۴-۱۹۳۲ء) تحریکِ ادبِ اسلامی کے شاعر وادیب ہیں ان کی نعت ”مجھے رسوانہ کیجیے“ کی ردیف میں ہے آخری دو شعر ہیں:
عاصی ہوں میں، تو شافع محشر حضور ہیں میں اور بدگماں؟ مجھے رسوانہ کیجیے!
میں ہوں وہی فروغِ خطار بے ادب لیکن ہوں مدح خواں، مجھے رسوانہ کیجیے^{۵۶}
محمد فیروز شاہ کی نعت ”ہوئی ہے“ کی ردیف میں ہے۔ طویل بحر میں ایک نعت کا مطلع و مقطع ہے:

خزاں کا بطلان کر کے آخر بہار ہی سرخرو ہوئی ہے تری صدا کے محیط میں آ کے زندگی خوب رو ہوئی ہے
اور اب تو دیدار کی بشارت مرے مقدر میں بھی رقوم ہو کہ شہرِ قلب و نظر کی فیروز ایک ہی آرزو ہوئی ہے^{۵۷}
قمریزدانی (پ: ۱۹۳۶ء) کی نعت بہ عنوان ”ختم المرسلین ﷺ“ ہے اس کی ردیف ”ختم المرسلین“ ہے۔
آپ کی عظمت پہ شاہد ہے یہ قرآن حکیم ہے خدائے پاک مدحت خواں ختم المرسلین
گر می روز قیامت کا قمر کو غم نہ ہو گر عطا ہو سایہ دامن ختم المرسلین^{۵۸}
محمد خان کلیم (م: ۲۰۰۲ء) کی نعت ”اے خواجہ گونین“ ہے۔ اس کے دو اشعار ملاحظہ کیجیے:

اے خواجہ گونین شہِ ملک رسالت ہیں آپ دو عالم کے لیے آیہ رحمت
اللہ نے کی دین کی تکمیل کچھ ایسے ”الیوم“ کے آئینے میں ہے آپ کی صورت^{۵۹}
مظفر وارثی (۲۰۱۱-۱۹۳۳ء) کی نعت کا مطلع و مقطع ملاحظہ کیجیے:
مر کے اپنی ہی اداؤں پہ امر ہو جاؤں اُن کی دلیز کے قابل میں اگر ہو جاؤں
آرزو اب تو مظفر جو کوئی ہے تو یہ ہے جتنا باقی ہوں، مدینے میں بسر ہو جاؤں^{۶۰}
حافظ مظہر الدین (۱۹۸۱-۱۹۱۴ء) تحریکِ ادبِ اسلامی کے نعت گو شاعر، صحافی، مترجم اور روحانی شخصیت تھے ان کی نعت ”رہے“ کی ردیف میں ہے۔ اس کے اشعار ہیں:

عجاز ہے یہ سروِ عالم کی نعت کا میں پیر ہو گیا، میرے نغمے جواں رہے
مظہر میں جب بھی مداح پیہر رقم کروں ہو روح و جد و حال میں دلِ نغمہ خواں رہے^{۶۱}
ناصر زیدی (۲۰۲۰-۱۹۴۳ء) تحریکِ ادبِ اسلامی کے شاعر ہیں۔ ان کی نعت کا مطلع و مقطع ہے:
یہ کائنات شمس و قمر آپ ہی سے ہے تابندگی شام و سحر آپ ہی سے ہے

مقبول خاص وعام ہے ناصر کی شاعری اس کی ریاضتوں کا ثمر آپ ہی سے ہے^{۶۲}

شاہ غلام نصیر الدین (۲۰۰۹-۱۹۴۹ء) گوڑوی کی نعت کے دو شعر جن کی ردیف ”ترے در کی“ ہے دیکھیے:

تھی جس کے مقدر میں گدائی ترے در کی قدرت نے اسے راہ دکھائی ترے در کی

میں بھول گیا نقش و نگار رخ دنیا صورت جو مرے سامنے آئی ترے در کی^{۶۳}

سید نظر زیدی (۲۰۰۲ء-۱۹۱۷ء) تحریک ادب اسلامی سے وابستہ قومی و ملی نظموں کے شاعر تھے ان کی نعت کے دو اشعار ملاحظہ کیجیے:

حُبِ نبی سے دل گل و گلزار ہو گیا دل کیا، مرا وجود ضیا بار ہو گیا

دیکھو تو مصطفیٰ کے غلاموں کی عظمتیں آقا کوئی بنا، کوئی سردار بن گیا^{۶۴}

نعیم الدین نظر کی ایک نعت جس کی ردیف ”کے“ ہے دو اشعار ملاحظہ کیجیے:

مئے حُبِ نبی پئی کر تو دیکھو جو ہو طالبِ سرورِ سرمدی کے

کہے اشعار جو مدحت میں ان گئی وہ حاصل ہیں نظر کی شاعری کے^{۶۵}

نعیم صدیقی (۲۰۰۲-۱۹۱۶ء) کی ایک نعت ”دیکھا“ کی مردف کے ساتھ ہے۔ اس کے تین اشعار ملاحظہ کیجیے:

قصر کے کو کھنڈ رہنے دیکھا تختِ قیصر کو ٹوٹے دیکھا

آپ جیسا ملانہ اور کوئی عمر گزری، کسے کسے دیکھا

ہم تو شاید کبھی نہ پاسکتے صد کرم، ہم کو آپ نے دیکھا^{۶۶}

متذکرہ بالا نمونوں سے معلوم ہوتا ہے کہ نعتیہ ادب کی ”سیارہ“ میں کیا اہمیت ہے۔ اس رسالے نے نعتیہ کلام کو اپنے ہاں محض تبرکات نہیں، خصوصی اہتمام کے ساتھ شائع کیا ہے اسے ایمانیات کا درجہ دیا ہے۔ نعتیہ ادب کو اولین اشاعت (اگست ۱۹۶۲ء) ہی سے اپنا نصب العین بنا رکھا ہے اور یہ دور وہ تھا جب ترقی پسند اور اسلامی ادب کی نظریاتی کشمکش عروج پر تھی اور یہ صورت حال صرف پاکستان ہی میں نہیں، برصغیر اور عالم اسلام میں بھی جاری تھی۔ اس دور میں حفیظ تائب جیسا نعت گو شاعر جب اپنی ایک نعت اشاعت کی غرض سے ایک رسالے کے دفتر میں لے کر پہنچتے ہیں تو ان کی نعت یہ کہ کر شائع کرنے سے انکار کر دیا جاتا ہے کہ پھر تو ہمیں بھجن بھی شائع کرنا پڑے گا۔ اُس دور میں نعت کا آغاز کرنا، نعتیہ کلام کو جگہ دینا اور اہتمام کے ساتھ شائع کرنا ”سیارہ“ کا امتیازی وصف تھا یہ قول نعیم صدیقی:

”دورِ نعت کے آغاز کا سہرا میں اپنے سر باندھتا ہوں کہ سب سے پہلے ہم نے ادبی رسالے میں نعت کی اشاعت شروع کی۔“^{۶۷}

سانحہ سقوطِ مشرقی پاکستان (۱۹۷۱ء) کے بعد وہ دور آیا جب اہل وطن پر پڑمردگی چھائی ہوئی تھی۔ خوش گوار اضافہ ہوا۔ احمد ندیم قاسمی جیسے ترقی پسند خیالات کے حامل شعرا نے نعت گوئی کا رخ کیا اور ادب کو شاہکار نعتیں دیں۔ گویا نعت گوئی نے ذہنی آسودگی کا سماں مہیا کیا۔ ڈاکٹر انور سدید لکھتے ہیں کہ

”حمد و نعت کے فروغ میں ”سیارہ“ نے دوسرے تمام ادبی رسائل سے زیادہ خدمات سرانجام دی ہے۔ اس صنف کو ”سیارہ“ نے اپنے دورِ اول ہی سے ترویج دینا شروع کر دیا تھا۔ بہت سے رسائل نے اسے محض ہنگامی ضرورت کے تحت قبول کیا تھا جب کہ ”سیارہ“ کے لیے حمد و نعت کی اشاعت اس کے ایمان کا جزو تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اردو نعت نگاروں کا ایک وسیع حلقہ ”سیارہ“ کے صفحات سے ابھر رہا ہے۔“^{۶۸}

اردو کی ادبی تاریخ کا سب سے ضخیم نمبر ”عبدالعزیز خالد نمبر“ سیارہ کی جانب سے منصفہ شہود پر آیا، عبدالعزیز خالد جن کا سب سے مستند حوالہ نعت نگاری ہے نعتیہ ادب میں ایک سنگِ میل کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ متذکورہ بالا حوالوں سے ثابت ہوتا ہے کہ ماہ نامہ ”سیارہ“ لاہور اور نعت نگاری ایک ہی تصویر کے دو رخ ہیں۔

حواشی و حوالہ جات

^۱ ڈاکٹر انور سدید، اسلامی ادب کی تحریک (کراچی: انجمن ترقی اردو پاکستان، ۲۰۱۰ء)، ص ۲۱۰-۲۰۰۔

^۲ پروفیسر مہر اختر وہاب، اردو میں اسلامی ادب کی تحریک (اسلام آباد: پورب اکادمی، ۲۰۱۰ء)، ص ۱۳۱۔

^۳ ڈاکٹر عبداللہ شاہ ہاشمی، نعیم صدیقی۔ علمی و ادبی خدمات (ادبیات، سن)، ص ۴۱۲۔

^۴ وہاب، اردو میں اسلامی ادب کی تحریک، ص ۱۳۵۔

^۵ قمر النساء، ”اشاریہ ماہنامہ سیارہ لاہور“ (جامعہ سندھ، جام شورو، ۲۰۱۱ء)۔

^۶ ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، جون ۱۹۷۷ء، ص ۱۱-۱۰۔

^۷ ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، فروری ۲۰۰۵ء، ص ۳۵۔

^۸ ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۲ء، ص ۴۰۔

^۹ ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، جون ۱۹۷۷ء، ص ۲۲۔

^{۱۰} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، اشاعت خاص جون ۱۹۸۵ء، ص ۷۷۔

^{۱۱} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ / اپریل ۲۰۰۱ء، ص ۱۴۔

^{۱۲} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۰ء، ص ۴۰۔

^{۱۳} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، فروری ۲۰۰۵ء، ص ۱۳۔

^{۱۴} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، فروری ۲۰۰۵ء، ص ۳۷۔

^{۱۵} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، اشاعت خاص جولائی / اگست ۲۰۰۵ء، ص ۲۸۔

^{۱۶} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، دسمبر ۱۹۹۶ء، ص ۱۴۔

^{۱۷} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۲ء، ص ۶۰۔

^{۱۸} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۰ء، ص ۳۹۔

- ^{۱۹} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۲ء، ص ۵۱۔
- ^{۲۰} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مئی ۱۹۹۰ء، ص ۳۰۔
- ^{۲۱} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، دسمبر ۱۹۹۴ء، ص ۲۴۔
- ^{۲۲} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ / اپریل ۲۰۰۲ء، ص ۱۵۔
- ^{۲۳} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، دسمبر ۱۹۹۶ء، ص ۱۵۔
- ^{۲۴} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۱۹۸۴ء، ص ۲۲۔
- ^{۲۵} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، دسمبر ۱۹۹۴ء، ص ۲۲۔
- ^{۲۶} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، دسمبر ۱۹۸۵ء، ص ۴۱۔
- ^{۲۷} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۲ء، ص ۵۱۔
- ^{۲۸} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، دسمبر ۱۹۹۴ء، ص ۶۰۔
- ^{۲۹} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، دسمبر ۱۹۸۵ء، ص ۴۸۔
- ^{۳۰} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۲ء، ص ۵۹۔
- ^{۳۱} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، دسمبر ۱۹۸۵ء، ص ۴۸۔
- ^{۳۲} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، دسمبر ۱۹۹۶ء، ص ۱۰۔
- ^{۳۳} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، دسمبر ۱۹۸۵ء، ص ۴۹۔
- ^{۳۴} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۲ء، ص ۶۱۔
- ^{۳۵} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۲ء، ص ۵۷۔
- ^{۳۶} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۲ء، ص ۶۲۔
- ^{۳۷} محولہ بالا، ص ۵۷۔
- ^{۳۸} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ / اپریل ۲۰۰۲ء، ص ۱۷۔
- ^{۳۹} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۲ء، ص ۶۴۔
- ^{۴۰} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، سال نامہ ۱۹۹۵ء، اشاعت خاص ۳۹، ص ۱۵۔
- ^{۴۱} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۲ء، ص ۶۴۔
- ^{۴۲} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۱۹۹۶ء، ص ۱۰۔
- ^{۴۳} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۱۹۸۴ء، ص ۲۳۔
- ^{۴۴} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۲ء، ص ۶۲۔
- ^{۴۵} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۰ء، ص ۲۹۔
- ^{۴۶} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۲ء، ص ۵۳۔
- ^{۴۷} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مئی ۱۹۹۰ء، ص ۲۷۔
- ^{۴۸} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۲ء، ص ۵۶۔
- ^{۴۹} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، اپریل / مئی ۱۹۸۶ء، ص ۵۵۔
- ^{۵۰} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۱۹۸۴ء، ص ۲۱۔
- ^{۵۱} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۲ء، ص ۶۱۔
- ^{۵۲} محولہ بالا، ص ۶۳۔

^{۵۳} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۱۹۸۹ء، ص ۱۸.

^{۵۴} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، دسمبر ۱۹۹۳ء، ص ۹۵.

^{۵۵} محولہ بالا، ص ۶۷.

^{۵۶} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، جون ۱۹۸۹ء، اشاعت خاص ۲۸، ص ۳۸.

^{۵۷} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، فروری ۲۰۰۵ء، ص ۳۵.

^{۵۸} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، جون ۱۹۷۷ء، ص ۲۲.

^{۵۹} محولہ بالا، ص ۲۰.

^{۶۰} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، جون ۱۹۸۵ء، اشاعت خاص ۲۰، ص ۷۳.

^{۶۱} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، جون ۱۹۷۷ء، ص ۱۳.

^{۶۲} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مئی ۱۹۹۰ء، ص ۳۷.

^{۶۳} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، ستمبر ۱۹۸۱ء، سہ ماہی اشاعت خاص افغانستان نمبر، ص ۱۹.

^{۶۴} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، مارچ ۲۰۱۰ء، ص ۵۲.

^{۶۵} محولہ بالا، ص ۳۸.

^{۶۶} ماہ نامہ سیارہ ڈائجسٹ لاہور، دسمبر ۱۹۹۳ء، ص ۲۸.

^{۶۷} ہاشمی، نعیم صدیقی۔ علمی و ادبی خدمات، ص ۱۹۶.

^{۶۸} محولہ بالا، ص ۱۹۷.